مجموعہ خطبات ماثورہ

۱۳۶۰ھ

خطبہ	صفحہ	خطبہ	صفحہ
خطبات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مرتبہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ	۲	الخطبۃ الثانیۃ [illegible] حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ	۳۴
خطبہ سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ	۱۵	خطبۃ النکاح من النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵
خطبہ سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ	۱۸	خطبہ اخری منہ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶
خطبہ سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱	خطبہ جمعۃ الیتیمہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۳۷
خطبہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	״		
خطبہ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۳	خطبہ ثانیہ	۳۸
خطبہ عید الفطر	۲۷	خطبہ جمعۃ الیتیمہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ	۴۰
خطبہ عید الاضحیٰ	۲۸	خطبہ ثانیہ	۴۱
احکام صدقۃ الفطر	۳۱	خطبہ جمعۃ الیتیمہ حضرت الحاج مولانا حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر المدرسین دار العلوم دیوبند مدظلہ	۴۴
احکام قربانی	۳۲		
خطبۃ الاستسقاء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳	خطبہ ثانیہ	۴۵

جس کو مالکان کتب خانہ رشیدیہ دہلی نے

اپنے کتب خانہ رشیدیہ دہلی سے شائع کیا

قیمت ۸/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر الخلائق متبعان سنتِ نبویہ کی خدمت میں عرض رسا ہے کہ مدت سے اپنے زمانے کے بعض طویل و غیر بلیغ خطبے دیکھکر دل چاہتا تھا کہ اگر حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور خلفاء راشدین کے بعض خطبے کتب حدیث و سیر سے نکال کر جمع کر دیئے جائیں تو اُن کا پڑھنا موجب برکت بھی ہے اور بوجہ اُن کے مختصر ہونے کے سامعین کو بھی ملال نہ ہو۔ عبارت منقولہ پر حاشیہ میں منقول عنہ کا نشان بھی دیدیا ہے۔ اس میں بعض عبارات تو ایک جگہ کی ہیں بعض عبارات متفرق جگہ سے ملائی گئی ہیں اور نام اس کا مجموعہ خطبات ماثورہ رکھا گیا۔ اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کتب احادیث سے کچھ آداب ضروری خطبے و نماز جمعہ کے لکھے جائیں تاکہ خطبہ پڑھنے والے رعایت رکھیں ۔ زاد المعاد۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (۱) خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے اور نماز کو طویل[ف] کرتے تھے۔ (۲) اثناء خطبہ میں اگر کوئی بات قابل امر و نہی پیش آجاتی تھی آپ اُس کی تعلیم فرماتے تھے۔ (۳) آپ کے آگے نہ کوئی چوب دار پکارتا چلتا تھا نہ کسی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا (۴) مسجد میں تشریف لا کر سب کو سلام کرتے (۵) منبر پر بیٹھکر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے۔ (۶) پھر بلال رضہ اذان کہتے جب وہ اذان کہہ چکتے آپ کھڑے ہو کر خطبہ شروع فرماتے اذان و خطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا۔ (۷) کبھی کمان پر کبھی عصا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے۔ (۸) خطبے کے وقت آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آواز

ف یعنی بہ نسبت خطبہ کے ورنہ امام کو تخفیف صلوٰۃ کا حکم ہے ۱۲

بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے غنیم سے لوگوں کو ڈراتے ہوں (۹) اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون پڑھتے اور کبھی پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے۔ اب بعض احکام ضروری متعلق جمعہ وخطبہ کے لکھ کر خطبے لکھے جاتے ہیں۔ احکام الجمعۃ والصف۔ اذان[۱] سُن کر بیع و شرا معاملات وغیرہ چھوڑ کر جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب[۲] سے پہلے اور اوّل وقت اگر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں۔ مگر مسجد[۳] میں باتیں کرکے اپنی نیکیاں اکارت نہ کریں[۴]۔ اوّل وقت آنے کا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک اونٹ قربانی کیا۔ پھر ایسا جیسے گائے قربانی کی۔ پھر ایسا جیسے مینڈھا قربانی کیا۔ پھر ایسا جیسے مرغ تصدق کیا پھر ایسا جیسے انڈا تصدق کیا۔ پہلی[۵] صف میں جگہ ہوتے دوسری صف میں نہ بیٹھیں۔ جب ایک صف پوری بھر جاوے تو دوسری میں بیٹھنا شروع کریں صف[۶] میں خوب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں ورنہ اس میں شیطان گھس کر نماز میں خراب کرتا ہے۔ لوگوں[۷] کو پھاند پھاند کر اول صف میں نہ جائیں ہاں اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو اُسے بھر لینا چاہیئے۔ جگہ کم ہو تو دو آدمیوں کے بیچ میں بیٹھ کر تکلیف نہ دلویں جو پہلے[۸] آکر بیٹھ جاوے وہ جگہ اس کا حق ہے تو اگر کوئی کسی ضرورت سے جاوے اور پھر لوٹ آنے کی اُمید ہو تو اُس کی جگہ پر قبضہ نہ کریں کسی کو اُٹھا کر خود اُس کی جگہ نہ بیٹھیں کسی حیلہ سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر جگہ نہ روکیں۔ جو جہاں بیٹھو بیٹھنے دیں۔ لڑکوں[۹] کو بیچ صف میں کھڑا ہونے دیں سب سے اخیر میں کھڑے ہوں۔

---

[۱] اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ وذروا البیع ۱۲ (سورۂ جمعہ رکوع ۲) [۲] بکر وابتکر الی قولہ ودنا من الامام الخ ۱۲ مشکوٰۃ [۳] یاتی علی الناس زمان یکون حدیثہم فی مساجدہم فی امر دنیاہم مشکوٰۃ قال ابن الہمام فی شرح الہدایۃ الکلام المباح فی المسجد مکروہ و یاکل الحسنات ۱۲ حاشیہ مشکوٰۃ [۴] مشکوٰۃ ۱۲
[۵] اتموا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر ۱۲ مشکوٰۃ [۶] رصّوا صفوفکم وقاربوا بینہا وحاذوا بالاعناق فوالذی نفسی بیدہ انی لاری الشیطان یدخل من خلل الصف کانہا الحذف ۱۲ مشکوٰۃ [۷] من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جہنم ۱۲ مشکوٰۃ
[۸] الا نبنی لک بناء یظلک بمنی قال لا منی مناخ من سبق ۱۲ مشکوٰۃ۔ لا یقیمن احدکم اخاہ یوم الجمعۃ ثم یخالف الی مقعدہ الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ [۹] وصف الرجال وصف خلفہم الغلمان الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ

احکام المستمعین: خطبہ[1] سننا واجب ہے اُس وقت باتیں کرنا اور درود شریف کلام مجید نماز وغیرہ پڑھنا نہ چاہیئے جس[2] وقت خطیب منبر کی طرف چلے اُسی وقت سے سب چھوڑ کر ہمہ تن خطیب کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر کوئی[3] سنت پڑھتا ہو تو اختصار قرأت کے ساتھ اس کو پورا کر لے۔ خطبہ[4] کی آواز نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں نہ بات کریں اسی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی[5] کچھ پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اُس کو بھی منع نہ کریں۔ ہاں اگر کسی طرح اشارہ سے خاموش کر دیں تو خیر۔ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک آئے اُس وقت بھی درود شریف نہ پڑھیں۔ بلا حرکت زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ[6] نہیں۔ جب آیۂ کریمہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ الخ پڑھی جائے دل ہی دل میں درود وسلام بھیجیں۔ خطبہ[7] عیدین میں بعد نماز کے چلا آنا اور خطبہ نہ سننا ممنوع ہے۔ چاہیئے کہ بعد خطبہ کے دعا مانگ کر جائیں۔ گو آواز وہاں تک آتی نہ ہو۔

خطبات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ العالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ

[1] و [2] ثم انصت اذا خرج امامه الحدیث ۱۲ مشکوۃ [3] ولیتجوز فیہا ۱۲ مشکوۃ [4] فان للمنصت الذی لا یسمع الخ ۱۲ خطبہ عثمان رضی اللہ عنہ [5] اذا قلت لصاحبک یوم الجمعۃ انصت فقد لغوت ۱۲ مشکوۃ فاشار الیہ ان اسکت الی آخرہ ۱۲ زاد المعاد صفحہ ۲۲ [6] والصواب انہ یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند سماع اسمہ فی نفسہ ۱۲ درمختار [7] درمختار ۱۲ [8] وکذا یجب الاستماع بسائر الخطب کخطبۃ نکاح وخطبۃ عید ۱۲ درمختار۔ واذا راوا تجارۃ او لھوا انفضوا الیہا وترکوک قائما ۱۲ سورۃ جمعہ [9] رواہ ابوداؤد ۱۲

وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ۔ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهٗ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا
وَتُجْبَرُوْا ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا فِيْ يَوْمِيْ
هٰذَا فِيْ شَهْرِيْ هٰذَا مِنْ عَامِيْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ فَمَنْ تَرَكَهَا فِيْ حَيَاتِيْ اَوْ بَعْدِيْ
وَلَهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ جَائِرٌ اِسْتِخْفَافًا بِهَا اَوْ جُحُوْدًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ شَمْلَهٗ وَلَا بَارَكَ
لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ ۔ اَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهٗ وَلَا زَكٰوةَ لَهٗ وَلَا حَجَّ لَهٗ وَلَا صَوْمَ لَهٗ وَلَا بِرَّ لَهٗ حَتّٰى يَتُوْبَ ۔ فَمَنْ
تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ۔ اَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَاَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ اَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ
مُؤْمِنًا اِلَّا اَنْ يَقْهَرَهٗ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهٗ وَسَوْطَهٗ ۔ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ
الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ ۔

وَلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ۔ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ
يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ
وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ ۔ وَاَوْثَقَ الْعُرٰى
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَخَيْرَ الْمِلَلِ مِلَّةُ اِبْرَاهِيْمَ وَخَيْرَ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ وَاَشْرَفَ الْحَدِيْثِ

سلہ رواہ مسلم من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ سکہ رواه ابن ماجه عن جابر بن عبد الله ١٢ سکہ رواه مسلم
ککہ رواه ابو داود من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم ١٢

ذِكْرُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا وَشَرُّ الْاُمُوْرِ
مُحْدَثَاتُهَا وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَآءِ وَاَعْمَى
الْعَمٰى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ مَا نَفَعَ وَخَيْرُ الْهَدْيِ مَا اتُّبِعَ وَشَرُّ الْعَمٰى
عَمَى الْقَلْبِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَمَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى وَ
شَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَاْتِي
الْجُمُعَةَ اِلَّا دُبُرًا + وَمِنْهُمْ مَنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا هُجْرًا + وَمِنْ اَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ
الْكَذُوْبُ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَرَاْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ عَزَّ
وَجَلَّ وَخَيْرُ مَا وُقِرَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ
الْجَاهِلِيَّةِ وَالْغُلُوْلُ مِنْ جُثَآءِ جَهَنَّمَ وَالْكَنْزُ كَيٌّ مِّنَ النَّارِ وَالشِّعْرُ مِنْ مَّزَامِيْرِ اِبْلِيْسَ
وَالْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَشَرُّ الْمَاْكَلِ مَاْكَلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ وَالشَّقِيُّ
مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ اَذْرُعٍ وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ
وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ وَشَرُّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ وَكُلُّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ
فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ وَّاَكْلُ لَحْمِهٖ مِنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ وَحُرْمَةُ مَالِهٖ كَحُرْمَةِ دَمِهٖ وَمَنْ يَّتَاَلَّ
عَلَى اللّٰهِ يُكَذِّبْهُ وَمَنْ يَّغْفِرْ يُغْفَرْ لَهٗ وَمَنْ يَّعْفُ يَعْفُ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ يَاْجُرْهُ
اللّٰهُ وَمَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَّبِعِ السُّمْعَةَ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُضْعِفِ
اللّٰهُ لَهٗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خُطْبَۂ نَبِیِّ کَرِیْم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَعِيْنُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

له رواه فی زاد المعاد عن البیهقی وحاکم من حدیث عقبۃ بن عامر من خطبۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ تبوک لکن صیغۃ الاستغفار رویناها بالمعنی لان لفظ الحدیث ثم استغفر ثلثا ١٢

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ
شَيْئًا ؎ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِيْ
مَا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ يَاْتِي الْخَيْرُ
بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْنَا اَنَّهٗ يُنْزَلُ عَلَيْهِ جِبْرَئِيْلُ
فَقِيْلَ لَهٗ مَا شَاْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ فَسُرِّيَ عَنْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ وَكَاَنَّهٗ
حَمِدَهٗ فَقَالَ اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِيْ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ حَبَطًا اِلَّا
اٰكِلَةَ الْخَضِرَةِ اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا وَاسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ
وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَاِنَّ الْمَالَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَّنِعْمَ صَاحِبُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ اَعْطٰى
مِنْهُ الْمِسْكِيْنَ وَالْيَتِيْمَ وَابْنَ السَّبِيْلِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ
الَّذِيْ اَخَذَهٗ بِغَيْرِ حَقِّهٖ كَمَثَلِ الَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُوْنُ عَلَيْهِ شَهِيْدًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؎
اَلَا مَنْ وَّلِيَ يَتِيْمًا لَّهٗ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتّٰى تَاْكُلَهُ الصَّدَقَةُ ؎ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ
وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا اِذَا اَمَرَكُمْ ؎

وَلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

؎ رواه ابوداؤد [illegible] ؎ [illegible] ؎ رواه الترمذی [illegible]

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ
شَيْئًا[1] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ
فِيْهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذَكَرَ إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ أَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ أَمِيْرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاءُهُ
عِنْدَ اسْتِهِ وَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِّنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَّقُوْلَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ
بَنِيْ آدَمَ خُلِقُوْا عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى فَمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ مُؤْمِنًا وَّيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَّيَمُوْتُ مُؤْمِنًا
وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا وَّيَحْيٰى كَافِرًا وَّيَمُوْتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ مُؤْمِنًا وَّيَحْيٰى مُؤْمِنًا
وَّيَمُوْتُ كَافِرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا وَّيَحْيٰى كَافِرًا وَّيَمُوْتُ مُؤْمِنًا قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ سَرِيْعَ الْغَضَبِ سَرِيْعَ الْفَيْءِ فَإِحْدٰهُمَا بِالْأُخْرٰى وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّكُوْنُ بَطِيْءَ الْغَضَبِ بَطِيْءَ الْفَيْءِ فَإِحْدٰهُمَا بِالْأُخْرٰى وَخِيَارُكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ بَطِيْءَ الْغَضَبِ
سَرِيْعَ الْفَيْءِ وَشِرَارُكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ سَرِيْعَ الْغَضَبِ بَطِيْءَ الْفَيْءِ قَالَ اتَّقُوا الْغَضَبَ
فَإِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى انْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ أَحَسَّ
بِشَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْأَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ فَقَالَ مِنْكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ
حَسَنَ الْقَضَاءِ وَإِذَا كَانَ لَهُ أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدٰهُمَا بِالْأُخْرٰى وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ
سَيِّءَ الْقَضَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدٰهُمَا بِالْأُخْرٰى وَخِيَارُكُمْ مَّنْ
إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ
مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَسَاءَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ[2]

---

[1] رواہ ابوداؤد ۱۲ [2] رواہ الترمذی ۱۲

(مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی)

قوله صلى الله عليه وسلم في آخر جمعة من شعبان

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله
فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من
يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر الله شيئا [له]
يا ايها الناس قد اظلكم شهر عظيم شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من الف شهر
جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا من تقرب فيه بخصلة من الخير كان
كمن ادى فريضة فيما سواه ومن ادى فريضة فيه كان كمن ادى سبعين فريضة
فيما سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزاد فيه رزق المؤمن
من فطر فيه صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وكان له مثل اجره
من غير ان ينتقص من اجره شيء قلنا يا رسول الله ليس كلنا نجد ما نفطر به الصائم
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي الله هذا الثواب من فطر صائما على مذقة
لبن او تمرة او شربة من ماء ومن اشبع صائما سقاه الله من حوضي شربة لا يظمأ
حتى يدخل الجنة وهو شهر اوله رحمة واوسطه مغفرة وآخره عتق من النار
ومن خفف عن مملوكه فيه غفر الله له واعتقه من النار

قوله صلى الله عليه وسلم

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله فلا مضل له

له رواه ابوداؤد ۱۲ له رواه البيهقي في شعب الايمان ۱۲

وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَلَا اِنَّ
رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَّا جَهِلْتُمْ مِّمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَّحَلْتُهٗ عَبْدًا
حَلَالٌ وَّاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَآءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ
عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَّا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُّشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطَانًا وَاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ اِلٰٓى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ
الْكِتَابِ وَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَّا يَغْسِلُهُ الْمَآءُ
تَقْرَؤُهٗ نَآئِمًا وَّيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَّثْلَغُوْا
رَاْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَآ اَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ
عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَّبْعَثْ خَمْسَةً مِّثْلَهٗ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ اَلَا وَ
اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَاِنَّمَا هُنَّ عَوَانٍ عِنْدَكُمْ لَيْسَ تَمْلِكُوْنَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذٰلِكَ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ فَاِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ
ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا اَلَآ اِنَّ لَكُمْ عَلٰى نِسَآئِكُمْ حَقًّا
وَلِنِسَآئِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَاَمَّا حَقُّكُمْ عَلٰى نِسَآئِكُمْ فَلَا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَّنْ تَكْرَهُوْنَ
وَلَا يَاْذَنَّ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُوْنَ اَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ اَنْ تُحْسِنُوْا اِلَيْهِنَّ فِيْ
كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ لَا تُنْفِقُ امْرَاَةٌ شَيْئًا مِّنْ بَيْتِ زَوْجِهَآ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا ؎

وَلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

خطبۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

احمد، سنن ۱۱۲۸ ... مسلم ج۲ ص۳۸۵، ترمذی ۱۲۵

الحمد لله احمده واستعينه واستغفره واستهديه واومن به ولا اكفره واعادي
من يكفره واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا
عبده ورسوله ارسله بالهدى ودين الحق والنور والموعظة والحكمة على فترة
من الرسل وقلة من العلم وضلالة من الناس وانقطاع من الزمان ودنو
من الساعة وقرب من الاجل من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعص الله
ورسوله فقد غوى وفرط وضل ضلالا بعيدا اوصيكم بتقوى الله فانه خير
ما اوصى به المسلم المسلم ان يحضه على الاخرة وان يامره بتقوى الله واحذروا
ما حذركم الله من نفسه فان تقوى الله لمن عمل به على وجل ومخافة من ربه
عون صدق على ما تبتغون من الاخرة ومن يصلح الذي بينه وبين الله
من امره في السر والعلانية لا ينوي به الا وجه الله يكن له ذكرا في عاجل امره
وذخرا فيما بعد الموت حين يفتقر المرء الى ما قدم وما كان مما سوى ذلك يود
لو ان بينه امدا بعيدا ويحذركم الله نفسه والله رءوف بالعباد هو الذي
صدق قوله وانجز وعده لا خلف لذلك وانه يقول ما يبدل القول لدي وما انا
بظلام للعبيد فاتقوا الله في عاجل امركم واجله في السر والعلانية فانه من
يتق الله يكفر عنه سيئاته ويعظم له اجرا ومن يتق الله فقد فاز فوزا عظيما
وان تقوى الله توقي مقته وتوقي عقوبته وسخطه وان تقوى الله تبيض
الوجه وترضي الرب وترفع الدرجة خذوا بحظكم ولا تفرطوا في جنب الله
فقد علمكم بكتابه ونهج لكم سبيله ليعلم الذين صدقوا ويعلم الكاذبين فاحسنوا
كما احسن الله اليكم وعادوا اعداءه وجاهدوا في الله حق جهاده هو اجتباكم

وَسَاكِمُ الْمُسْلِمِيْنَ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّصْلِحْ مَا بَيْنَهٗ
وَبَيْنَ اللّٰهِ يَكْفِهِ اللّٰهُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ عَلَى النَّاسِ وَ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ه

وله صلی اللہ علیہ وسلم

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى نَسْاَلُ اللّٰهَ رَبَّنَا اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ
يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى
اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تَشْتَغِلُوْا عَنْهَا هَرَمًا نَاغِضًا
وَّمَوْتًا خَالِسًا وَّمَرَضًا حَابِسًا وَّتَسْوِيْفًا مُّوْلِيًا وَّصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ
تُسْعَدُوْا وَاَكْثِرُوا الصَّدَقَةَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُؤْجَرُوْا وَتُحْمَدُوْا وَتُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا
وَتُجْبَرُوْا وَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ تُخْصَبُوْا وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ تُنْصَرُوْا يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ
اَكْيَسَكُمْ اَكْثَرُكُمْ ذِكْرًا لِّلْمَوْتِ وَاَكْرَمَكُمْ اَحْسَنُكُمْ اسْتِعْدَادًا لَّهٗ اَلَا وَاِنَّ مِنْ عَلَامَاتِ الْعَقْلِ
التَّجَافِيْ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالتَّزَوُّدَ لِسُكْنَى الْقُبُوْرِ وَالتَّاَهُّبَ لِيَوْمِ النُّشُوْرِ

قال كان لله خطبة النبي صلى الله عليه وسلم الحمد لله الخ وقال الزرقاني الظاهر ان من نسأل الله الخ من كلام الزهري ويحتمل
انه من المرفوع تعليق الامة ١٢ منه رواه في المواهب والزرقاني ١٢

سلسلہ مرتبہ سنہ ۱۲ ۵۲ رواہ الفقیہ ابو اللیث فی کتابہ تنبیہ الغافلین	وله صلى الله عليه وسلم خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰ فی رفض الدنیا ۱۲ سنہ ۵۳ مرسند ۱۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى نَسْاَلُ اللّٰهَ رَبَّنَا اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ
وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ لَكُمْ مَعَالِمَ فَانْتَهُوْا
اِلٰى مَعَالِمِكُمْ وَاِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوْا اِلٰى نِهَايَتِكُمْ فَاِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ بَيْنَ مَخَافَتَيْنِ
بَيْنَ اَجَلٍ قَدْ مَضٰى لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ صَانِعٌ بِهٖ وَبَيْنَ اَجَلٍ قَدْ بَقِيَ لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ
قَاضٍ بِهٖ فَلْيَتَزَوَّدِ الْعَبْدُ مِنْ نَّفْسِهٖ لِنَفْسِهٖ وَمِنْ حَيٰوتِهٖ لِمَوْتِهٖ وَمِنْ شَبَابِهٖ لِكِبَرِهٖ
وَمِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنْ مُّسْتَعْتَبٍ وَّلَا بَعْدَ
الدُّنْيَا دَارٌ اِلَّا الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ

وله صلى الله عليه وسلم

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى نَسْاَلُ اللّٰهَ رَبَّنَا اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ
وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ اَلَآ اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَّاْكُلُ

منها البر والفاجر الا وان الاخرة اجل صادق يقضي فيها ملك قادر الا وان
الخير كله بحذافيره في الجنة الا وان الشر كله بحذافيره في النار الا فاعلموا و
انتم من الله على حذر واعلموا انكم معروضون على اعمالكم فمن يعمل مثقال
ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره[١] انكم محشورون الى الله عز وجل
عراة غرلا كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين ثم ان اول من
يكسى يوم القيمة ابراهيم الا انه يجاء برجال من امتي فيؤخذ بهم ذات الشمال
فاقول يارب اصحابي فيقال لا تدري ما احدثوا بعدك فاقول كما قال العبد الصالح
وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم وانت على
كل شيء شهيد فيقال ان هؤلاء[٢] لم يزالوا مرتدين على اعقابهم منذ فارقتهم

وصلى الله عليه وسلم

خطبة نبي كريم صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من
يهده الله فلا مضل له ومن يضلل الله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله
وان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع
الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غوى نسأل الله ربنا ان يجعلنا ممن
يطيعه ويطيع رسوله ويتبع رضوانه ويجتنب سخطه[٣] انه لم يكن نبي قبلي الا
كان حقا عليه ان يدل امته على ما يعلمه خيرا لهم وينذرهم ما يعلمه شرا لهم
وان امتكم هذه جعلت عافيتها في اولها وان اخرها يصيبهم بلاء وامور
تنكرونها ثم تجيء فتن يرقق بعضها بعضا فيقول المؤمن هذه مهلكتي

ترجمہ: معروضون

[١] ... عن عمر ... [٢] رواه البخاري عن ابن عباس ... [٣] مرسل ...

ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيْءُ فِتْنَةٌ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِيْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهٗ اَنْ
يُّزَحْزَحَ مِنَ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهٗ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَاْتِ
اِلَى النَّاسِ الَّذِيْنَ يُحِبُّ اَنْ يَّاْتُوْا اِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ اِمَامًا فَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِيْنِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ
فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَاءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهٗ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِ قَالَ فَاَدْخَلْتُ رَأْسِيْ
مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ اُنْشِدُكَ اللّٰهَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى اُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ

(رواه ابن ماجه)

خُطَبُ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَحْمَدُهٗ وَاَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْاَلُهُ الْكَرَامَةَ فِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ فَاِنَّهٗ
قَدْ دَنَا اَجَلِيْ وَاَجَلُكُمْ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّسِرَاجًا مُّنِيْرًا لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ
يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالْاِعْتِصَامِ بِاَمْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ شَرَعَ لَكُمْ
وَهَدٰكُمْ بِهٖ فَاِنَّ جَوَامِعَ هُدَى الْاِسْلَامِ بَعْدَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ لِمَنْ
وَلَّاهُ اللّٰهُ اَمْرَكُمْ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَاُولِي الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَدْ
اَفْلَحَ وَاَدَّى الَّذِيْ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ وَاِيَّاكُمْ وَاتِّبَاعَ الْهَوٰى فَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ حُفِظَ مِنَ
الْهَوٰى وَالطَّمَعِ وَالْغَضَبِ وَاِيَّاكُمْ وَالْفَخْرَ وَمَا فَخْرُ مَنْ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِلَى التُّرَابِ
يَعُوْدُ ثُمَّ يَاْكُلُهُ الدُّوْدُ ثُمَّ هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ وَّغَدًا مَيِّتٌ فَاعْمَلُوْا يَوْمًا بِيَوْمٍ وَّسَاعَةً
بِسَاعَةٍ وَّتَوَقَّوْا دُعَاءَ الْمَظْلُوْمِ وَعُدُّوْا اَنْفُسَكُمْ فِي الْمَوْتٰى وَاصْبِرُوْا فَاِنَّ الْعَمَلَ
كُلَّهٗ بِالصَّبْرِ وَاحْذَرُوْا وَالْحَذَرُ يَنْفَعُ وَاعْمَلُوْا وَالْعَمَلُ يُقْبَلُ وَاحْذَرُوْا مَا حَذَّرَكُمْ

واتّقوا وتفقّهوا وافهموا [illegible] وعظوا [illegible] سارعوا [illegible] الله من عذابه
وتوقّوا فإنّ الله قد بيّن لكم ما أحلّ به من كان قبلكم وما نجّى به من نجّى قبلكم
قد بيّن لكم في كتابه حلاله وحرامه وما يحبّ من الأعمال وما يكره فإنّي أوصيكم
ونفسي نصحًا والله المستعان ولا حول ولا قوّة إلا بالله واعلموا أنّكم ما أخلصتم
لله من أعمالكم فربّكم أطعتم وحظّكم حفظتم واغتبطتم وما تطوّعتم به
لدينكم فاجعلوه نوافل بين أيديكم تستوفوا بالسلف وتعطوا أجزاءكم حين
فقركم وحاجتكم إليها ثمّ تفكّروا عباد الله في إخوانكم وصحابتكم الذين مضوا
قد وردوا على ما قدّموا فأقاموا عليه وحلّوا في الشقاء والسعادة فيما بعد الموت
إنّ الله ليس له شريك وليس بينه وبين أحد من خلقه نسب يعطيه به خيرًا
ولا يصرف عنه سوءًا إلا بطاعته واتّباع أمره فإنّه لا خير في خير بعده النار
ولا شرّ في شرّ بعده الجنّة أقول قولي هذا وأستغفر الله لي ولكم وصلّوا
على نبيّكم صلّى الله عليه وسلّم والسلام عليه ورحمة الله وبركاته

وله رضي الله تعالى عنه

الحمد لله ربّ العالمين أحمده وأستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت
فإنّه قد دنا أجلي وأجلكم وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأنّ
محمّدًا عبده ورسوله أرسله بالحقّ بشيرًا ونذيرًا وسراجًا منيرًا لينذر من كان
حيًّا ويحقّ القول على الكافرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما
فقد ضلّ ضلالًا مبينًا أوصيكم بتقوى الله وأن تثنوا عليه بما هو له أهل
وأن تخلطوا الرغبة بالرهبة فإنّ الله تعالى أثنى على زكريّا وأهل بيته فقال

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ
ثُمَّ اعْلَمُوا عِبَادَ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدِ ارْتَهَنَ بِحَقِّهِ أَنْفُسَكُمْ وَأَخَذَ عَلَى ذٰلِكَ مَوَاثِيقَكُمْ
وَاشْتَرٰى مِنْكُمُ الْقَلِيلَ الْفَانِيَ بِالْكَثِيرِ الْبَاقِي هٰذَا كِتَابُ اللهِ فِيكُمْ لَا يُطْفَأُ نُورُهُ وَ
لَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ فَاسْتَضِيئُوا بِنُورِهِ وَانْتَصِحُوا كِتَابَهُ وَاسْتَضِيئُوا مِنْهُ لِيَوْمِ
الظُّلْمَةِ فَإِنَّهُ إِنَّمَا خَلَقَكُمْ لِعِبَادَتِهِ وَوَكَّلَ بِكُمْ كِرَامًا كَاتِبِينَ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ
ثُمَّ اعْلَمُوا عِبَادَ اللهِ أَنَّكُمْ تَغْدُونَ وَتَرُوحُونَ فِي أَجَلٍ قَدْ غُيِّبَ عَنْكُمْ عِلْمُهُ
فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْقَضِيَ الْآجَالُ وَأَنْتُمْ فِي عَمَلِ اللهِ فَافْعَلُوا وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا
ذٰلِكَ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ سَابِقُوا فِي آجَالِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ آجَالُكُمْ فَتَرُدَّكُمْ إِلَى أَسْوَءِ
أَعْمَالِكُمْ فَإِنَّ قَوْمًا جَعَلُوا آجَالَهُمْ لِغَيْرِهِمْ وَنَسُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَنْهَاكُمْ أَنْ تَكُونُوا
أَمْثَالَهُمْ فَالْوَحَا الْوَحَا النَّجَا النَّجَا فَإِنَّ وَرَاءَكُمْ طَالِبًا حَثِيثًا أَمْرُهُ سَرِيعٌ أَيْنَ الْوُضَاةُ
الْحَسَنَةُ وُجُوهُهُمُ الْمُعْجَبُونَ بِشَبَابِهِمْ أَيْنَ الْمُلُوكُ الَّذِينَ بَنَوُا الْمَدَائِنَ وَ
حَصَّنُوهَا أَيْنَ الَّذِينَ كَانُوا يُعْطُونَ الْغَلَبَةَ فِي مَوَاطِنِ الْحَرْبِ قَدْ تَضَعْضَعَ أَرْكَانُهُمْ
حِينَ أَخْنٰى بِهِمُ الدَّهْرُ وَأَصْبَحُوا فِي ظُلُمَاتِ الْقُبُورِ الْوَحَا الْوَحَا ثُمَّ النَّجَا النَّجَا

خُطَبُ سَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ أَحْمَدُهُ وَأَسْتَعِينُهُ وَنَسْأَلُهُ الْكَرَامَةَ فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ
قَدْ دَنَا أَجَلِي وَأَجَلُكُمْ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَسِرَاجًا مُنِيرًا لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ
يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِينَ وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا مُبِينًا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ أَصْحَابَ الرَّأْيِ أَعْدَاءُ السُّنَّةِ أَعْيَتْهُمُ الْأَحَادِيثُ

أَنْ يَحْفَظُوهَا وَتَفَلَّتَتْ مِنْهُمْ أَنْ يَعُوهَا وَاسْتَحْيَوْا إِذَا سَأَلَهُمُ النَّاسُ أَنْ يَقُولُوا
لَا نَدْرِي فَعَانَدُوا السُّنَنَ بِرَأْيِهِمْ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ
مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ وَلَا رَفَعَ الْوَحْيَ عَنْهُمْ حَتّٰى أَغْنَاهُمْ عَنِ الرَّأْيِ وَلَوْ كَانَ الدِّينُ
يُؤْخَذُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَحَقَّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَهْرِهِ فَإِيَّاكَ وَإِيَّاهُمْ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى
فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ
إِلٰى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ
الطَّمَعَ فَقْرٌ وَإِنَّ بَعْضَ الْيَأْسِ غِنًى وَإِنَّكُمْ تَجْمَعُونَ مَا لَا تَأْكُلُونَ وَتَأْمُلُونَ
مَا لَا تُدْرِكُونَ وَأَنْتُمْ مُؤَجَّلُونَ فِي دَارِ غُرُورٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ بَعْضَ الشُّحِّ شُعْبَةٌ
مِنَ النِّفَاقِ فَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
أَيُّهَا النَّاسُ أَطِيبُوا مَثْوَاكُمْ وَأَصْلِحُوا أُمُورَكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَلَا تُلْبِسُوا
نِسَاءَكُمُ الْقَبَاطِيَّ فَإِنَّهُ إِنْ لَمْ يَشِفَّ فَإِنَّهُ يَصِفُ وَإِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةُ الرَّجْمِ
فَقَرَأْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا
بَعْدُ فَأَخْشٰى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ آيَةَ
الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللّٰهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ
حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ
أَوِ الْاِعْتِرَافُ ثُمَّ إِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ فِيمَا نَقْرَأُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ أَنْ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ
كُفْرٌ بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَلَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ازالة الخفا ۱۳۱/۲ ازالة الخفا ۱۳۴/۲ ازالة الخفا ۱۳۹/۲

قال لا تطروني كما أطرت عيسى بن مريم وقولوا عبد الله ورسوله[١]

وله رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العالمين أحمده وأستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت فإنه قد دنا أجلي وأجلكم وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدا عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان حيا ويحق القول على الكافرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا[٢] إن الله سبحانه وبحمده قد استوجب عليكم الشكر واتخذ عليكم الحجج فيما آتاكم من كرامة الدنيا والآخرة من غير مسألة منكم ولا رغبة منكم فيه إليه فخلقكم تبارك وتعالى ولم تكونوا شيئا لنفسه وعبادته فكان قادرا على أن يجعلكم لأهون خلقه عليه فجعل لكم عامة خلقه ولم يجعلكم لشيء غيره وسخر لكم ما في السموات وما في الأرض وأسبغ عليكم نعمه ظاهرة وباطنة وحملكم في البر والبحر ورزقكم من الطيبات لعلكم تشكرون ثم جعل لكم سمعا وبصرا ومن نعم الله عليكم نعم عم بها بني آدم ومنها نعم اختص بها أهل دينكم ثم صارت تلك النعم خواصها في دولتكم وطبقتكم وليس من تلك النعم نعمة وصلت إلى امرء خاصة إلا لو قسمتم ما وصل إليه منها بين الناس كلهم أتعبهم شكرها وفدحهم حقها إلا بعون الله مع الإيمان بالله ورسوله فأنتم مستخلفون في الأرض قاهرون لأهلها قد نصر الله دينكم فلم تصبح أمة مخالفة لدينكم إلا أمتان أمة مستعبدة للإسلام وأهله يتجرون لكم يستضعفون معايشهم وكدائحهم

١ رواه البخاری عن ابن عباس رض ١٢
٢ فیه ما مر سابقاً ١٢

ورشح جباههم عليهم المؤونة ولكم المنفعة وامة ينتظرون وقائع الله و
سطواته في كل يوم وليلة قد ملأ الله قلوبهم رعبا فليس لهم معقل يلجأون
إليه ولا مهرب يتقون به وهمتهم جنود الله ونزل بساحتهم مع رفاغة العيش
واستفاضة المال وتتابع البعوث وسد الثغور باذن الله في العافية الجليلة
العامة التي لم تكن الامة على احسن منها منذ كان الاسلام والله المحمود مع
الفتوح العظام في كل بلد فما عسى ان يبلغ شكر الشاكرين وذكر الذاكرين واجتهاد
المجتهدين مع هذه النعم التي لا تعد ولا تحصى عددها ولا يقدر قدرها و
لا يستطاع اداء حقها الا بعون الله ورحمته ولطفه فنسأل الله الذي ابلانا
هذا ان يرزقنا العمل لطاعته والمسارعة الى مرضاته واذكروا عباد الله بلاء
الله عندكم واستتموا نعمة الله عليكم وفي مجالسكم مثنى وفرادى فان الله
عز وجل قال لموسى عليه السلام اخرج قومك من الظلمت الى النور وذكرهم
بأيام الله وقال لمحمد صلى الله عليه وسلم واذكروا اذ انتم قليل مستضعفون في الارض فلو كنتم
اذ انتم مستضعفين محرومين من خير الدنيا على شعبة من الحق تؤمنون بها وتستريحون اليها مع
المعرفة بالله وبدينه وترجون الخير فيما بعد الموت لكان ذلك ولكنكم كنتم اشد الناس عيشة
واعظم الناس بالله جهالة فلو كان هذا الذي استلامكم به لم يكن معه حظ
في دنياكم غير انه ثقة لكم في اخرتكم التي اليها المعاد والمنقلب وانتم من
جهد المعيشة على ما كنتم عليه احرياء ان تشحوا على الله نصيبكم منه غير بلك اما
انه قد جمع لكم فضيلة الدنيا وكرامة الآخرة ومن شاء ان يجمع له ذلك منكم
فاذكركم الله الحائل بينكم وبين قلوبكم الا ما عرفتم حق الله فعملتم له و

يسّرتم انفسكم على طاعته وجعلتم مع السرور بالنعم خوف الزوالها وانتقالها
ووجلاً من تحويلها فانه لاشئ اسلب لنعمة من كفرانها وان الشكر امن
للعز ونماء للنعمة واستجلاب للزيادة وهذا على فى امركم ونهيكم اجب ان شاء الله

خطبة سيدنا عثمان رضى الله تعالى عنه

الحمد لله رب العلمين احمده واستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلى واجلكم واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان حيا ويحق القول على الكفرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا اذا قام الامام يخطب يوم الجمعة فاستمعوا له وانصتوا فان للمنصت الذى لا يسمع من الحظ مثل ما للمنصت السامع فاذا اقامت الصلوة فاعدلوا الصفوف وحاذوا بالمناكب فان اعتدال الصفوف من تمام الصلوة

خطبة سيدنا على رضى الله تعالى عنه

الحمد لله رب العلمين احمده واستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلى واجلكم واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان حيا ويحق القول على الكفرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا ظهر علينا ابو طالب وانا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نصلى ببطن نخلة فقال ماذا تصنعان يا ابن اخى فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الاسلام فقال ما بالذى تصنعان بأس

ك اعجاز البيان ج ١٢٦ سه من خطب ابى بكر رض ج ١٢٣ كه رواه مالك ج ٢ كه من خطبة ابى بكر رض

أَوْ بِالَّذِي تَقُولَانِ بَأْسٌ وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَا تَعْلُوَنِّي إِسْتِيْ أَبَدًا وَضَحِكَ تَعَجُّبًا
لِقَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا أَعْتَرِفُ أَنَّ عَبْدًا لَكَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ عَبَدَكَ قَبْلِي
غَيْرَ نَبِيِّكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ صَلَّيْتُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّاسُ سَبْعًا وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا
كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ إِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةُ مُعَلَّقَةٌ بِسَيْفِهِ أَخَذْتُهَا مِنْ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مُعَلَّقَةٌ بِسَيْفٍ لَهُ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ
أَوْ قَالَ بَكَرَاتُهُ حَدِيدٌ أَيْ حِلَقُهُ وَعَنْ وَهْبٍ السُّوَائِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
فَقَالَ مَنْ خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا فَقُلْتُ أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَا خَيْرُ هٰذِهِ
الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ وَمَا نُبْعِدُ أَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

وَلَهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ أَحْمَدُهُ وَأَسْتَعِينُهُ وَنَسْأَلُهُ الْكَرَامَةَ فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ
قَدْ دَنَا أَجَلِي وَأَجَلُكُمْ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَسِرَاجًا مُنِيرًا لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ
يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِينَ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا مُبِينًا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُّ الْمُوسِرُ عَلَى مَا فِي يَدَيْهِ
قَالَ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ وَيَنْهَدُ الْأَشْرَارُ
وَيُسْتَذَلُّ الْأَخْيَارُ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّونَ قَالَ وَقَدْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّينَ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ وَ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ
أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ إِلَّا الْحَدَثُ

لہ مسند امام احمد صفحہ ۹۹ ج ۱ ۔ ۲ مسند صفحہ ۱۰۶ ج ۱ ۔ ۳ مسند صفحہ ۱۱۲ ج ۱ ۔ ۴ مسند صفحہ ۱۱۹ ج ۱ ۔ ۵ مسند صفحہ ۱۲۲ ج ۱

لَا اَسْتَحْيِيْكُمْ مِمَّا لَا يَسْتَحْيِىْ مِنْهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْحَدَثُ
اَنْ يَّفْسُوْا اَوْ يَضْرُطَ يَاَيُّهَا النَّاسُ اَقِيْمُوْا عَلٰى اَرِقَّائِكُمُ الْحُدُوْدَ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ
وَلَمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِّرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُقِيْمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَاَتَيْتُهَا فَاِذَا هِىَ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيْتُ
اِنْ اَنَا جَلَدْتُّهَا اَنْ تَمُوْتَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اَحْسَنْتَ

خُطْبَةُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَضِىَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مَنْ يُّطِعِ اللهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى اَيُّهَا النَّاسُ اَصْلِحُوْا اَسْرَارَكُمْ
تُصْلَحْ عَلَانِيَتُكُمْ وَاعْمَلُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ تُكْفَوْا دُنْيَاكُمْ وَاعْلَمُوْا اَنَّ رَجُلًا لَّيْسَ بَيْنَهٗ
وَبَيْنَ اٰدَمَ اَبٌ حَىٌّ لَمُعْرَقٌ لَهٗ فِى الْمَوْتِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِتَّقُوا اللهَ اَيُّهَا النَّاسُ
وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ فَاِنَّهٗ اِنْ كَانَ لَكُمْ رِزْقٌ فِىْ رَاْسِ جَبَلٍ وَحَضِيْضِ اَرْضٍ
يَاْتِ اَلَا اِنَّ مَا سَنَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ فَهُوَ دِيْنٌ وَّنَنْتَهِىْ
اِلَيْهِ وَمَا سَنَّ سِوَاهُمَا فَاِنَّا نُرْجِئُهٗ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنِيْبُوْا
اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاتَّبِعُوْا
اَحْسَنَ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ
لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللهِ وَاِنْ كُنْتُ

لہ مسند صفحہ ۱۳۵-۱۲ ، ۲ہ مسند صفحہ ۶۵۶-۱۲

لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ
حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي
فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ
كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝
وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

خطبۂ عید الفطر [۵۱]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا [۵۲] اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ وَيَأْكُلُهُنَّ وِتْرًا اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحٰى إِلَى الْمُصَلّٰى فَأَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَأُ بِهِ

[۵۱] تاریخ الخلفاء ۱۲ [۵۲] خطبہ عیدین ماثور نہیں پایا گیا اس لئے احادیث جمع کر دیں تاکہ مجموعہ ناقص نہ رہے ۱۲ [۵۳] ابوداؤد ۱۲
[۵۴] کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر بین اضعاف الخطبۃ یکثر التکبیر فی خطبۃ العیدین ۱۲ ابن ماجہ

الصَّلوٰةَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ
وَيُوْصِيْهِمْ وَيَاْمُرُهُمْ وَاِنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهٗ اَوْ يَاْمُرُ بِشَيْءٍ اَمَرَ بِهٖ
ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ
ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ
قَبْلَ الْخُطْبَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُّ الصَّلوٰةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ
عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالصَّلوٰةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَآ اِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلوٰةَ قَامَ
مُتَّكِئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلٰى طَاعَتِهٖ
وَمَضٰى اِلَى النِّسَآءِ وَمَعَهٗ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ
اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّؓ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَضْحٰى
اَوْ فِطْرٍ اِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَآءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْٓ اُرِيْتُكُنَّ
اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ
مَا رَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰىكُنَّ
قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ نِصْفَ
شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ
لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ

قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ
بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ مَاشِيًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيْدِ رَجَعَ فِيْ غَيْرِهٖ وَعَنْهُ اَنَّهٗ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ
صَلٰوةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ عَطَاءٍ مُّرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ
يَعْتَمِدُ عَلٰى عَنَزَتِهٖ اعْتِمَادًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْوِلَ يَوْمَ الْعِيْدِ قَوْسًا
فَخَطَبَ عَلَيْهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى عَمْرِو ابْنِ حَزْمٍ
وَهُوَ بِنَجْرَانَ عَجِّلِ الْاَضْحٰى وَاَخِّرِ الْفِطْرَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَشَهِدْتَّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَ قَالَ نَعَمْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى
ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَذَانًا وَّلَا اِقَامَةً ثُمَّ اَتَى النِّسَآءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَ
اَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَاَيْتُهُنَّ يَهْوِيْنَ اِلٰى اٰذَانِهِنَّ وَحُلُوْقِهِنَّ يَدْفَعْنَ اِلٰى بِلَالٍ
ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ اِلٰى بَيْتِهٖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْ لَّا اَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ

حِيْنَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ لَا نِدَاءَ
يَوْمَئِذٍ وَّلَا إِقَامَةَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ
صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلٰوةِ اللهُ أَكْبَرُ
اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرًا لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ
وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا فِيْ فِجَاجِ مَكَّةَ أَلَا إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ ذَكَرًا أَوْ أُنْثٰى حُرًّا أَوْ عَبْدٍ صَغِيْرًا أَوْ كَبِيْرٍ مُّدَّانِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ سِوَاهُ أَوْ
صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

خُطْبَۂ عِيْدُ الْاَضْحٰى

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَإِنَّهٗ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللهَ شَيْئًا اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلہ كله عن المشكوٰة الامار وى عن ابن عمرؓ كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج الى العيدين ماشيا الخ فهو عن ابن ماجة ۱۲
سلہ ابو داؤد ۱۲ سلہ كان النبى صلى الله عليه وسلم يكبر بين اضعاف الخطبة يكثر التكبير فى خطبة العيدين ۱۲ ابن ماجه

لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ
عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِيْ اَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَفِيْ رِوَايَةٍ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ
الْاَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ فَانْتَهَرَهُمَا اَبُوْ بَكْرٍ
فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَاِنَّهَا اَيَّامُ عِيْدٍ
وَفِيْ رِوَايَةٍ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا وَهٰذَا عِيْدُنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى فَاَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَاُ بِهِ
الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ
فَيَعِظُهُمْ وَيُوْصِيْهِمْ وَيَاْمُرُهُمْ وَاِنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهٗ اَوْ يَاْمُرَ
بِشَيْءٍ اَمَرَ بِهٖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ
مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ
خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَضْحًى اَوْ فِطْرٍ اِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ
فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ

وَدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ نِصْفَ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ
فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى
قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ
وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي
الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا
يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْوِلَ يَوْمَ الْعِيْدِ قَوْسًا
فَخَطَبَ عَلَيْهِ وَعَنْ عَطَاءٍ مُّرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ
عَلٰى عَنَزَتِهٖ اِعْتِمَادًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدٍ خَالَفَ الطَّرِيْقَ
وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا
نَبْدَاُ بِهٖ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُّصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ
سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ نُّصَلِّيَ فَاِنَّمَا هُوَ شَاةُ لَحْمٍ عَجَّلَهٗ لِاَهْلِهٖ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ
فِيْ شَيْءٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرٰى وَمَنْ لَّمْ يَذْبَحْ حَتّٰى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ
عَلَى اسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى وَعَنْ
اَبِي الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّهُوَ بِنَجْرَانَ
عَجِّلِ الْاَضْحٰى وَاَخِّرِ الْفِطْرَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا
اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجَزُوْرُ عَنْ سَبْعَةٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ
وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَفِيْ رِوَايَةٍ اِذَا رَاٰى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ
مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ
اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ
وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ اَنَسٍ
قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا
بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ قَالَ رَاَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّضَحِّيَ بِاَعْضَبِ

اَلْقَرْنِ وَالْاُذُنِ وَعَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا
شَرْقَآءَ وَلَا خَرْقَآءَ وَعَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُئِلَ مَاذَا يُتَّقٰى مِنَ الضَّحَايَا فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا اَلْعَرْجَآءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا
وَالْعَوْرَآءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَآءُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ[1]
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

احکام صدقۂ فطر[2]

ہر مرد و عورت مسلمان جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اس پر صدقۃ الفطر واجب ہے اگرچہ وہ اسباب تجارت کا نہ ہو اور اگرچہ روزے کسی وجہ سے رکھے نہ ہوں۔ اگر گیہوں یا اس کا آٹا یا اس کے ستو دیوے تو نصف صاع واجب ہے۔ جو انگریزی تول سے دو سیر سے کم ہوتا ہے۔ مگر احتیاطاً پورے دو سیر دے دینا چاہئے۔ اور اگر جو دیوے تو اس کا دوچند دے۔ اور اگر علاوہ اس کے کچھ اور دیوے جیسے چنا جوار وغیرہ تو اتنا دیوے کہ اس کی قیمت دو سیر گیہوں یا چار سیر جو کے برابر ہو۔ نابالغ اولاد کی طرف سے بھی فطرہ دینا واجب ہے۔ جبکہ مالک نصاب ہو ورنہ خود اس کے مال سے ادا کرے۔ بالغ اولاد اگر مجنون ہو اور مالک نصاب نہ ہو تو اس کی جانب سے بھی دینا واجب ہے ورنہ نہیں اور مال دار ہو تو اسی کے مال سے دے۔ جو لڑکا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا۔ اور جو شخص قبل صبح مر گیا۔ اس کا فطرہ نہیں۔ اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے ادا کرے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ بعد میں یا کچھ دنوں بعد۔ یا کچھ دنوں پہلے دیدے۔ ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے یہ سب جائز ہے۔

[1] کذا فی المشکوٰۃ ۱۲ ۔ [2] مناسب ہے کہ خطبۂ عیدین کے ساتھ یہ احکام بھی خطیب پڑھ دیا کریں تاکہ عوام کو اطلاع ہو جاوے۔ اکثر لوگ بوجہ ناواقفی بہت خرابی کرتے ہیں ۱۲ منہ۔

احکام قربانی

ہر مرد و عورت مسلمان مقیم جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اتنی ہی مالیت کا اسباب ضروری روزمرہ کی حاجت سے زائد ہو اُس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے قربانی کرے۔ اونٹ، بکرا، دنبہ، بھیڑ، گائے، بھینس نر ہو یا مادہ سب درست ہے۔

گائے، بھینس دو برس سے کم، بھیڑ، بکری ایک برس سے کم کی نہ ہو۔ اور دُنبہ چھ مہینے کا بھی درست ہے جبکہ خوب فربہ ہو اور سال بھر کا معلوم ہوتا ہو۔ اونٹ، گائے، بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کا حصّہ ساتویں حصّہ سے کم نہ ہو۔ جانور قربانی کا بے عیب ہو۔ لنگڑا اندھا کانا اور بہت لاغر اور کوئی عضو تہائی سے زائد کٹا ہوا نہ ہو۔ خصّی (یعنی بدھیا) کی اور جس کے سینگ نکلے ہی نہ ہوں قربانی درست ہے۔ اور پوپلی جس کے دانت نہ رہے ہوں۔ اور بُوچی جس کے پیدائشی کان نہ ہوں جائز نہیں۔

دسویں تاریخ بعد نماز عید سے بارہویں تاریخ کی غروب تک وقت ہے اور دیہاتی کو دہ کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نماز عید ذبح کرلیں۔ بعد اُس کے نماز کے لئے جائیں۔ اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض اندازے سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں تول کر پورا پورا بانٹیں کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہ ہو۔ ہاں جس حصّے میں کلّے پائے بھی ہوں اُس میں کمی چاہئے۔ جتنی ہو جائز ہے۔ بہتر ہے کہ کم سے کم تہائی گوشت خیرات کردے۔ قربانی کی کوئی چیز قصّاب کو اُجرت میں دینا جائز نہیں۔ اُس کی رسّی جھول سب صدقہ کردینا افضل ہے۔ کھال کا بیچنا درست نہیں۔ ہاں اگر قیمت خیرات کرنے کے لئے بیچے تو کچھ حرج نہیں۔ قربانی کے ذبح کے وقت دعا پڑھنا شرط نہیں کہ بدون اُس کے قربانی نہ ہو جس کو یاد نہ ہو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کرلے۔

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ + اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَّرِيْئًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَآئِثٍ نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ + اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْعًا غَدَقًا مُّجَلِّلًا عَامًّا طَبَقًا سَحًّا دَآئِمًا + اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ + اَللّٰهُمَّ اِنَّ بِالْبِلَادِ وَالْعِبَادِ وَالْبَهَآئِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّاْوَآءِ وَالْجَهْدِ وَالضَّنْكِ مَا لَا نَشْكُوْهُ اِلَّآ اِلَيْكَ + اَللّٰهُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ + اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ

۱؎ ابوداؤد ۱۲ ۲؎ پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قراءت جہر سے پڑھے پھر خطبہ پڑھے اور دو خطبوں کے درمیان جلسہ بھی کرے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے اور امام قلب ردا کرے مقتدی قلب ردا کریں اور وہاں کفار نہ جانے پائیں ۱۲

عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوْعَ وَالْعُرْيَ وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى
اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ۔ اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا
مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَهْلِهَا
بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا
وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَاَوْصِلِ
بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا
طَبَقًا غَدَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا رَاتِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ

الخطبة الثانية لجميع الخطب من المؤلف

يعني حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ
بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ
اَجْرًا حَسَنًا ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ مَا لَهُمْ
بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا
كَذِبًا ۞ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَ
أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم
بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى
اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ
تَأْوِيلًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

خُطْبَةُ النِّكَاحِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ
أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

[illegible]

ــه كان بنو أمية يسبّون علي بن ابي طالب رضـ في الخطبة فلمّا ولي عمر بن عبد العزيز ابطله وكتب الى نوابه بابطاله

خُطبۂ احمدی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِہٖ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِہٖ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِہٖ اَلْمَرْھُوْبِ مِنْ عَذَابِہٖ وَسَطْوَتِہٖ اَلنَّافِذِ اَمْرُہٗ فِیْ سَمَآئِہٖ وَاَرْضِہٖ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ بِقُدْرَتِہٖ وَمَیَّزَھُمْ بِاَحْکَامِہٖ وَاَعَزَّھُمْ بِدِیْنِہٖ وَاَکْرَمَھُمْ بِنَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی تَبَارَکَ اسْمُہٗ وَتَعَالَتْ عَظَمَتُہٗ جَعَلَ الْمُصَاھَرَۃَ سَبَبًا لَاحِقًا وَاَمْرًا مُفْتَرَضًا اَوْشَجَ بِہِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا فَاَمْرُ اللّٰہِ یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِہٖ وَقَضَآءُہٗ یَجْرِیْ اِلٰی قَدَرِہٖ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ وَّلِکُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ وَّلِکُلِّ اَجَلٍ کِتَابٌ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ[۱]

[۱] ریاض النضرۃ حاشیۃ حصن حصین لما زوج بنتہ فاطمۃ خطب بھذا ۱۲

اسلام (اردو)
یعنی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سوانحعمری

مرتبہ حضرت الحاج مولنا عاشق الٰہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سے بہتر مستند کوئی کتاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں اب تک شائع نہیں ہوئی۔ اس میں تمام حالات احادیث صحیحہ سے ماخوذ ہیں۔ چاہ زمزم کے نمودار ہونے کے وقت سے سید الابرار سرور کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ ہجرت کرنے اور حضرت ابو ایوب انصاری کے مکان پر قیام فرمانے اور فتح مکہ وغیرہ کے تمام مفصل حالات بہت ہی پیاری اور شیریں زبان میں درج ہیں اس کی خوبی دیکھنے ہی سے معلوم ہو سکتی ہے شروع کرنے کے بعد جب تک کہ ختم نہ ہو جائے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ یہ کتاب اس سے پہلے بھی طبع ہوئی تھی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھی اب عرصہ سے نایاب تھی اور کسی قیمت پر بھی نہیں ملتی تھی۔ بعض مخلص حضرات کے اصرار پر اور فرمائشات کی کثرت کو دیکھتے ہوئے حال میں اس کو بہترین طباعت و کتابت و صحت کے ساتھ طبع کرایا ہے فرمائش روانہ کرنے میں بہت جلدی کیجئے ورنہ شاید پھر ملنا مشکل ہو جائے کیونکہ بہت تھوڑے سے نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ

کتب خانہ اشرفیہ ۱۰۰

اضافہ منجانب کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

خطبۂ جمعہ تالیف حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَقَدْ اَتٰی عَلَیْهِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا ۝ فَسَوّٰىهُ وَعَدَّلَهٗ وَعَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ فَضَّلَهٗ وَجَعَلَهٗ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝ ثُمَّ هَدٰىهُ السَّبِیْلَ وَنَصَبَ لَهُ الدَّلِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا ۝ اَمَّا الْکٰفِرُوْنَ فَاَعْتَدْنَا لَهُمْ سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا ۝ یُعَذَّبُوْنَ بِاَصْنَافِ الْعَذَابِ یُنَادُوْنَ وَیْلًا وَیَدْعُوْنَ ثُبُوْرًا ۝ وَاَمَّا الشّٰکِرُوْنَ فَنَعَّمَهُمْ وَکَرَّمَهُمْ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا کَانَ لَکُمْ جَزَآءً وَّکَانَ سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا ۝ فَسُبْحَانَ مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ عَلِیْمًا قَدِیْرًا ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بَعَثَهٗ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝ وَاٰتَاهُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَمَنَابِعَ الْحِکَمِ وَوَعَدَهٗ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّجَعَلَهٗ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ اَوَّلًا بِتَقْوَی اللّٰهِ وَاُحَذِّرُکُمْ یَوْمًا وَّاُحَذِّرُکُمْ یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ۝ یَوْمَ تُبْلٰی کُلُّ نَفْسٍ وَّلَا تُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ

ف۱۔ یعنی جب پیدا ہوا تھا تب اس کی کوئی قدر بھی نہیں کرتا تھا ۱۲ ف۲ یعنی موت چاہیں گے اور موت ہرگز نہ آئے گی ۱۲ ف۳۔ یعنی ایسی باتیں جو لفظ میں تھوڑی ہوں اور مطلب اس کا بہت ہو ۱۲ ف۴ یعنی ہر باتوں کی اونچ نیچ سمجھکر کام کرنا ۱۲ ف۵۔ مقام محمود وہ ہے کہ قیامت کے دن سب لوگ کیا عام کیا خاص کیا نبی کیا ولی ڈر سے کچھ بول نہ سکیں گے۔ تب ہمارے حضرت صلعم اللہ تعالیٰ کو نہایت عاجزی سے راضی کرکے سفارش فرمائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ ہمارے رسول صلعم کو مقام محمود عطا فرمائے گا۔ اور آپ وہاں کھڑے ہو کر سفارش کرینگے اور قبول ہوگی ۱۲

لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَجِدُ نَصِيْرًا يَوْمَئِذٍ يَتَبَيَّنُ الْاِنْسَانُ وَلَا يَنْفَعُهُ النَّدَمُ

وَيَطْلُبُ الْعَوْدَ اِلَى الدُّنْيَا وَهَيْهَاتَ اَنْ يَعُوْدَ وَيُخْرَجُ لَهُ كِتَابٌ يَلْقَاهُ مَنْشُوْرًا ۔

يَا ابْنَ اٰدَمَ مَنْ اَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيَا حَزِيْنًا لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْدًا وَفِي الدُّنْيَا

اِلَّا كَدًّا وَفِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا جَهْدًا وَلَمْ يَزَلْ مَمْقُوْتًا مَهْجُوْرًا ۔ يَا ابْنَ اٰدَمَ تُرْزَقُ بِالرِّزْقِ

فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ وَالْحَرِيْصَ مَحْرُوْمٌ وَالْاِسْتِقْصَاءُ شُوْمٌ وَالْاَجَلَ مَحْتُوْمٌ

وَقُلْ فَاِنْ مَنْ لَمْ يَتَحَمَّلْ مِنَ الظُّلْمِ نَقِيْرًا ۔ يَا ابْنَ اٰدَمَ خَيْرُ الْحِكْمَةِ خَشْيَةُ اللّٰهِ ۔ وَ

خَيْرُ الْغِنٰى غِنَى الْقَلْبِ ۔ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى ۔ وَخَيْرُ مَا اُعْطِيْتُمُ الْعَافِيَةُ وَكَانَ رَبُّكَ

قَدِيْرًا ۔ وَخَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ۔ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ

لَهٗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰهَا

مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۔ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَامْحُ عُيُوْبَنَا وَاَدِّ دُيُوْنَنَا وَكُنْ لَنَا

مُعِيْنًا وَّظَهِيْرًا ۔ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا وَاشْفِ عَاهَاتِنَا وَاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَكَفٰى بِكَ مُجِيْبًا

خطبہ	قَرِيْبًا عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝	ثانیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ

بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ، اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ ،
وَالْمُوَاظَبَةِ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ، اَلَا خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ ، وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ
وَّكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ، مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ غَوٰى ، رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ، اَللّٰهُمَّ اَمْطِرْ شَآبِيْبَ رِضْوَانِكَ عَلَى
السَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ، وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ،
خُصُوْصًا عَلَى الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَفِيْقِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ فِي الْغَارِ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعُمَرَ الْفَارُوْقِ قَامِعِ اَسَاسِ الْكُفَّارِ ،
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْوَقَارِ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ ، وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْجَبَّارِ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعَلٰى سَيِّدَيْ شَبَابِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ ، اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ،
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ،
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَاَنْصَارَهٗ
وَاَذِلَّ الشِّرْكَ وَاَشْرَارَهٗ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَيْرًا

ف۱ اس میں اشارہ ہے آیۂ پاک ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ کی طرف ۱۲ ۔ ف۲ حضرت عثمانؓ کا لقب مبارک ذی النورین اس وجہ سے ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں آپ سے منسوب تھیں بلکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری اور بیٹیاں ہوتیں تو پے در پے حضرت عثمان رضؓ سے منسوب کرتا ۱۲ ۔

مِنَ الْاُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ
رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ، اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

خطبہ جمعہ تالیف حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل صاحب

شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

باضافہ حضرت مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی صدر مہتمم

دار العلوم دیوبند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ جَلِيْلِ الْقَدْرِ
رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ، فَخِيْمِ الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ
كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَاۤءِ جَزِيْلِ الْعَطَاۤءِ مُجِيْبِ الدُّعَاۤءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ، سَرِيْعِ
الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ[1]، الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ[2] وَرَفْعِ الذِّكْرِ،

ف۱ یعنی سب کی طرف بھیجے گئے ہیں خواہ سیاہ یا سرخ ۱۲ مولانا محمد رشید مرحوم ۱۲ ف۲ سینہ کے کھول دینے میں اس آیۃ کیطرف اشارہ ہے الم نشرح لک صدرک یعنی کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھولا اور بلندی ذکر سے مراد یہ ہے کہ اذان میں آنحضرت کا نام خدائے تعالیٰ نے اپنے نام کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ
الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ
رَأْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ
السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى
وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ
يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ
اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ
وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ
وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَ
الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

خطبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ

ف۱ - توحید کے معنی اللہ تعالیٰ کو یکتا ماننا اور اس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ ماننا جب توحید کے یہ معنی ہوئے تو سب طاعات سے بڑھکر توحید ہوئی اس لئے کہ بدون توحید کے کوئی عمل صالح قبول نہیں ہو سکتا ۱۲ جعفر علی گنگنوی۔ ف۲ - احسان کی بھی حدیث شریف میں فضیلت ہے اور احسان کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کی عبادت کیجائے اور سمجھا جائے کہ میں اللہ کو دیکھتا ہوں ورنہ اتنا خیال تو ضرور ہو کہ اللہ مجھکو دیکھتا ہے ۱۲ جعفر علی عفی عنہ۔

بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا ۔ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۔ **اَمَّا بَعْدُ** فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ
هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا
وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّرَاْسُ الْاَمْرِ
الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ وَاَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ
كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ ۔ وَاِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْحَجَّ
يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ ۔ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَالْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ
كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ
وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ
اِلَيْهِ ۔ وَالطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ
وَّالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَائِعٌ نَّفْسَهٗ
فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا ۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ
اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْ بَكْرٍ ۔ وَاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاهُمْ
عَلِيٌّ وَاَقْرَاُهُمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ
مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنٌ وَّاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

وَاِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَّحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ وَخَالِدٌ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ وَمَا
اَظَلَّتِ الْخَضْرَآءُ وَلَآ اَقَلَّتِ الْغَبْرَآءُ اَصْدَقُ لَهْجَةً مِّنْ اَبِیْ ذَرٍّ وَّسَيِّدَا
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَسَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةُ
وَسَيِّدُ الشُّهَدَآءِ حَمْزَةُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا اَللّٰهَ اَللّٰهَ
فِیْ اَصْحَابِیْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِّنْ بَعْدِیْ غَرَضًا[۱] مَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّیْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ
اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِیْ اَبْغَضَهُمْ[۲] وَخَيْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ
يَلُوْنَهُمْ[۳] وَالسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ مَنْ اَكْرَمَهٗ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ وَمَنْ
اَهَانَهٗ اَهَانَهُ اللّٰهُ[۴] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ وَالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰی وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ
الْعُلْيَا اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

ف۱ یعنی بعد میرے تم ان پر طعن مت کرو اور برائی اور عیب بینی نہ کرو ۱۲ ف۲ یعنی جو دوست ان کا ہے وہ دوست میرا ہے اور جو دشمن ان کا ہے وہ دشمن میرا ہے ۱۲ ف۳ یعنی زمانہ بہتر میرے اصحاب کا ہے پھر تابعین کا پھر تبع تابعین کا ۱۲ ف۴ بادشاہ دیندار کو ضرور ماننا چاہیئے ۱۲

خطبۂ جمعہ تالیف حضرۃ الحاج مولانا وشیخنا سیدنا حسین احمد صاحب مدنی صدر المدرسین دار العلوم دیوبند دام ظلہم العالی

الحمد لله الذي هدانا لخير الأديان وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
وأكمل لنا ديننا وأتم علينا نعمته ورضي لنا الإسلام دينا فلا نعبد ولا نستعين
إلا إياه. ألف بين قلوب أهل الإيمان فأصبحوا بنعمته إخوانا وحثهم على
أن يكونوا كأعضاء جسد واحد أنصارا وأخدانا. ونهاهم عن موالاة أعدائه
أعداء الإسلام والمسلمين. وأوعدهم بمس النار والخذلان على الركون إلى
الظالمين. والصلوة والسلام على شمس الهداية واليقين. المميز بين الطيب والخبيث
المهين. المأمور بالغلظة والجهاد على الكفار والمنافقين وإعداد المستطاع
من القوة المرهبة قلوب أعداء الله المخذولين. سيدنا ومولانا محمد المبعوث
رحمة للعالمين منقذ الخلائق من غضب الله ذي القوة المتين. وعلى آله و
صحبه الأشداء على الكفار الرحماء بين المؤمنين وأتباعه وتابعيهم إلى يوم
القيامة الحماة بيضة الإسلام والدين المبين. أما بعد فيا أيها الناس إلام
هذا التقاعس الفظيع ولم يزل القرآن العظيم ينبهكم. وإلام هذا التناوم
الشنيع ولم يبرح الدهر اليقظان يوقظكم. أما بان لكم أن الأمم قد تداعت
عليكم تداعي الأكلة على القصعة واجتمعت على أن تبتلع المسلمين وبلادهم
فتمضغها مضغة. حتام تخشون الناس والله أحق أن تخشوه. وحتام تتولون
الأعداء والله ورسوله أحق أن تتولوه. أفطال عليكم الأمد كالذين من قبل

فقست قلوبكم وأمر زال عنكم الخشوع لذكر الله فتحجرت أفكاركم وعقولكم ألا
تدرون أن من الحجارة لما يتفجر منه الأنهار عن خشية الله وإن منها لما يشقق فيخرج
منه الماء أو يهبط من خشية الله أفحسبتم أن تتركوا أن تقولوا آمنا وأنتم لا تفتنون
أم حسبتم أن تدخلوا الجنة ولما يأتكم مثل الذين خلوا من قبل وتبتلوا بمثل
ما كانوا يبتلون فوالله ليعلمن الله الذين صدقوا وليعلمن الكاذبين وليعلمن
الله الذين جاهدوا منكم وليعلمن الصابرين فقد ورد في الخبر عن النبي الصادق
الأبر صاحب القبر الأغنى صلى الله عليه وسلم أنه قال سيكون بعدي أمراء
فمن دخل عليهم فصدقهم بكذبهم وأعانهم على ظلمهم فليس مني ولست منه
وليس بوارد على الحوض ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم بكذبهم
ولم يعنهم على ظلمهم فهو مني وأنا منه وهو وارد على الحوض وقال عليه الصلوة
والسلام لا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله إخوانا وقال الله
تعالى في كتابه العظيم بشر المنافقين بأن لهم عذابا أليما الذين يتخذون الكافرين
أولياء من دون المؤمنين أيبتغون عندهم العزة فإن العزة لله جميعا
بارك الله لنا ولكم في القرآن العظيم ونفعنا وإياكم بالآيات والذكر الحكيم

الخطبة الثانية

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله
من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن
يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن
سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ ، وَذَرُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ، وَحَافِظُوا عَلَى الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَةِ ، وَوَطِّنُوْا اَنْفُسَكُمْ
عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَأَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ ثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَةِ
قُدْسِهٖ ، ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِهٖ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ ، فَقَالَ وَلَمْ يَزَلْ قَآئِلًا كَرِيْمًا
تَبْجِيْلًا لِقَدْرِ حَبِيْبِهٖ وَتَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا ، اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ، وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وَهُوَ فِيْ قَبْرِهٖ حَيٌّ اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ ، وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ وَكَفٰى بِهٖ اِبْتِهَاجًا وَّفَخْرًا مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى اَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ ، وَاَكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
يَا كَرِيْمُ ، وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ صِدِّيْقِ نَبِيِّكَ وَصَدِيْقِهٖ وَاَنِيْسِهٖ فِي الْغَارِ وَرَفِيْقِهٖ
مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ سَيِّدُ مَنْ جَآءَ مِنْكَ بِالنَّهْيِ وَالْاَمْرِ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ
رَبِّيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَلْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ ، مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ
سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ ، لَوْ كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ
اللّٰهُمَّ عَنْ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ مُحْيِي اللَّيَالِيْ قِيَامًا وَّدِرَاسَةً وَّجَمْعًا لِّلْقُرْاٰنِ
مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ اَكْمَلُ الْخَلَآئِقِ وَسَيِّدُ وُلْدِ عَدْنَانَ ، لِكُلِّ نَبِيٍّ رَّفِيْقٌ فِي
الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِيْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَارْضَ اللّٰهُمَّ
عَنْ مَّرْكَزِ الْوِلَايَةِ وَالْقَضَآءِ وَبَابِ مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ وَالْبَهَآءِ ، لَيْثِ بَنِيْ غَالِبٍ ،

إمامِ المشارقِ والمغاربِ، مَن قال في حقِّهِ النبيُّ الأوَّاهُ، مَن كنتُ مولاهُ فعليٌّ مولاهُ رضي اللهُ تعالى عنهُ، وارضَ اللّٰهمَّ عنِ السيِّدَينِ الشهيدَينِ القمرَينِ المنيرَينِ، ريحانتَي سيِّدِ الكونَينِ، مَن قال في حقِّهما منيرُ فضاءِ الدارَينِ سيِّدا شبابِ أهلِ الجنَّةِ الحسنُ والحسينُ رضي اللهُ تعالى عنهما، وارضَ اللّٰهمَّ عن أُمِّهما البتولِ الزهراءِ بضعةِ جسدِ النبيِّ عليهِ الصلوةُ والسلامُ العزيزةِ الغرَّاءِ، مَن قال في حقِّها منقذُ الخلائقِ عنِ النارِ الحاطمةِ سيِّدةُ نساءِ أهلِ الجنَّةِ فاطمةُ رضي اللهُ تعالى عنها، وارضَ اللّٰهمَّ عن عمَّي نبيِّكَ المخصوصَينِ بالكمالاتِ بينَ الناسِ، أبي عمارةَ الحمزةِ وأبي الفضلِ العبَّاسِ رضي اللهُ تعالى عنهما، وارضَ اللّٰهمَّ عنِ الستَّةِ الباقيةِ منَ العشرةِ المبشَّرةِ بالجنَّةِ الكرامِ وعن سائرِ البدريِّينَ وأصحابِ بيعةِ الرضوانِ الليوثِ العظامِ، وعن سائرِ الأنصارِ والمهاجرينَ منَ الصحابةِ والتابعينَ، وأتباعِهم وتابعيهم أجمعينَ إلى يومِ الدينِ، اللّٰهمَّ لا تجعلْ لأحدٍ منهم في عنقِنا ظلامةً، ونجِّنا بحبِّهم عن أهوالِ يومِ القيامةِ، واجعلهم شفعاءَ لنا ومشفَّعينَ بينَ يديكَ يومَ الحشرِ، اللّٰهمَّ يا من أمرُهُ بينَ الكافِ والنونِ، ومن إذا أرادَ شيئًا قالَ لهُ كن فيكونُ، نتوسَّلُ إليكَ بجاهِ نبيِّكَ الأمينِ المأمونِ أن تنصرَ الإسلامَ والمسلمينَ وتنجزَ وعدَ وكانَ حقًّا علينا نصرُ المؤمنينَ، ووفِّقْ ولاةَ الإسلامِ وسلاطينَهم لما تحبُّهُ وترضاهُ، واعصمهم عنِ الضلالِ والغيِّ والميلِ إلى الشيطانِ وما يهواهُ، اللّٰهمَّ انصرْ من نصرَ الدينَ القويمَ واجعلنا منهم، واخذلْ من خذلَ المسلمينَ ولا تجعلنا معهم، واغفرِ اللّٰهمَّ جميعَ المؤمنينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، اَلْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ، اِنَّكَ سَمِیْعٌ
قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ، یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ، عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ
یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ، اُذْکُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰی یَذْکُرْکُمْ
وَادْعُوْهُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَکْبَرُ